فتنہ گوہر شاہی

(انجمن سر فروشانِ اسلام)

انجمن سر فروشان اسلام (فرقہ گوہریہ) کے بانی دجال گوہر شاہی نے اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعے اپنے جن گمراہ کن عقائد و نظریات' مجاہدوں اور ریاضتوں کے نام پر جن مغالطات و خرافات کو لوگوں میں عام کرنا شروع کر دیا ہے' وہ اسلام کے سراسر منافی اور اخلاقی اقدار سے گرے ہوئے ہیں' جن میں اللہ تبارک و تعالیٰ' اس کے حبیب لبیب ﷺ' انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام کی شان والا صفات میں حد درجہ گستاخیاں کی گئی ہیں' نیز قرآن مجید کے مکمل ہونے کا انکار اور امام مہدی ہونے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ظاہری ملاقات کے دعاوی باطلہ بھی شامل ہیں۔

مسلمانان عالم کو اس فتنہ عظیمہ کے شر سے محفوظ رکھنے کی غرض سے اس کی چند خرافات نمونے کے طور پر بلا تبصرہ مرحلہ وار پیش کی جاتی ہیں :

اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں

1- "جب ہاتھ اٹھایا تو تصور یہ ہوتا ہے کہ اللہ کو پکڑ رہا ہوں' جب ہاتھ منہ کی طرف لایا تو تصور یہ ہوتا ہے کہ اللہ میرے منہ میں چلا گیا ہے۔"

(روحانی سفر' صفحہ 27)

2- "ایک دن اللہ تعالیٰ کو خیال آیا کہ خود کو دیکھوں' سامنے جو عکس پڑا تو ایک روح بن گئی' اللہ اس پر عاشق اور وہ اللہ پر عاشق ہو گئی۔"

(روشناس' صفحہ 17)

3- (کچھ اشعار جو اس کی تصنیف "تریاقِ قلب" سے ماخوذ ہیں۔)

پہنچ سکے گا نہ ہرگز تو اس شاہراہ کے بغیر
کہ خدا بھی چل نہیں سکتا قانونِ خدا کے بغیر

(صفحہ 7)

اس نقطے کی تلاش میں طالبوں کی عمر برباد ہوتی ہے
خدا کی قسم اس نقطے سے مجبور خدا کی ذات ہوتی ہے

(صفحہ 7)

قریب ہے شاہرگ کے اسے کچھ بھی پتہ نہیں
بے زار ہوئے محمد کاش تو نے پایا وہ راستہ نہیں

(صفحہ 18)

پھر کہا اللہ نے میں تجھ سے ناراض ہوں اے موسیٰ
میں کل بیمار تھا تو مجھے دیکھنے تک نہیں آیا

(صفحہ 35)

4- ''ہم اللہ کو نہیں دیکھ رہے اور اللہ بھی ہم کو نہیں دیکھ رہا۔''

(نماز کی حقیقت اور اقسام بیعت' صفحہ 5)

5- ''اللہ مذکر ہے اور اس کا روپ صورت بھی مذکر ہو گا۔''

(ماہنامہ روشن کراچی' جولائی 1997ء' صفحہ 11)

6- ''رب ڈاڑھیوں میں نہیں بلکہ یقین کرو کہ وہ مذہب میں بھی نہیں' وہ تو دلوں میں ہے۔''

(ماہنامہ روشن کراچی' جولائی 1997ء' صفحہ 13)

7- ''ایک دن اللہ تعالیٰ سے بات چیت ہو گئی' پندرہ دن بات چیت جاری رہی۔''

(ماہنامہ روشن کراچی' جولائی 1997ء' صفحہ 14)

8- ''جب محبت اللہ کی دل میں آجائے تو اگر مذہب میں نہ بھی ہوا تو بخشا جائے گا۔ اللہ کی محبت ہی کافی ہے۔''

(ماہنامہ روشن کراچی' جولائی 1997ء' صفحہ 9)

9- ''اگر اللہ آپ میں سما جائے اور اگر آپ مسلمان ہیں تو ولی کہلائیں گے' اگر سکھ ہیں تو آپ گرو کہلائیں گے اور اگر عیسائی ہیں تو سینٹ کہلائیں گے۔''

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 6)

حضور اکرم ﷺ کی ذات والا صفات میں گستاخیاں

1- ''رات کا پہلا ہی حصہ تھا' دیکھا کہ ایک سانولے رنگ کا آدمی سر سے ننگا میرے سامنے موجود ہے' گلے میں تختی پڑی ہوئی ہے جس پر بغیر زیر زبر کے محمد لکھا ہوا ہے۔ آواز آئی

یہی رسول اللہ ہیں' سجدۂ تعظیمی کر لو۔ میرے ذہن میں سوال ابھرا' رسول اللہ تو نوری ہیں' یہ سانولے کیوں ہیں؟ جواب آیا' تیرا دل ابھی سیاہ ہے' سیاہ آئینہ میں سفید بھی سیاہ دکھائی دیتا ہے۔ اٹھنا چاہا لیکن معلوم ہوا کہ جسم پر سخت گرفت ہے اور سر پر وہی سایہ مسلط ہے۔"

(روحانی سفر' صفحہ 21)

2- "میرے مرشد نے تجھے دھوکہ دینے کی بڑی کوشش کی لیکن تیرا مرشد کامل تھا جس نے تجھے بچالیا۔ میں نے کہا میرا مرشد کون؟ اس نے کہا جس سایہ سے تجھے ہدایت ہوئی وہ تیرا مرشد تھا اور جس کی وجہ سے تجھے بدگمانی ہوئی' وہ میرا مرشد ابلیس تھا۔ جو تیرے مرشد کے روپ میں پیشاب میں نظر آیا تھا' جو مصنوعی یار رسول اللہ بن کر آیا تھا' وہ بھی میرا ہی مرشد تھا اور اس وقت جس نے تجھے سجدۂ ابلیس سے بچالیا وہی تیرا مرشد تھا۔"

(روحانی سفر' صفحہ 22)

قرآن کریم کے مکمل ہونے سے انکار

1- "قرآن کے تیس پارے نہیں بلکہ دس پارے اور ہیں۔ جب ہم اللہ کو پانے کی غرض سے لال شہباز قلندر کے دربار پر آئے' یہاں انہوں نے اللہ دکھایا.......... باطنی مخلوقات سامنے آگئیں اور وہ دس پارے بھی سامنے آگئے.......... تیس پارے عام لوگوں کے لیے' ان کے لیے سفید کاغذ.......... اور وہ دس پارے خاص لوگوں کے لیے' ان کے لیے سفید دل لگانا پڑتا ہے.......... تم (تیس پاروں پر ایمان رکھنے والے) شریعت محمدی سے واقف ہو اور دس پارے شریعت احمدی سکھاتے ہیں۔"

(خطاب جامع مسجد نور ایمان' 27 ستمبر 1996 اور صدائے سرفروش' اکتوبر 1996ء)

بقول دجال گوہر شاہی..........

قرآن کے تیس پاروں میں ہے :	ان دس پاروں میں ہے :
الف : نماز نہ پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔	نماز پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔
ب : پانی تیرے اندر چلا گیا تو تیرا روزہ ٹوٹ گیا۔	تو کھاتا پیتا رہ' تیرا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔
ج : تو حج کر۔	تو حج کو کیوں جاتا ہے' حج تیرے پاس آئے گا۔
د : اللہ دور ہے' اللہ نہیں دکھتا۔	اللہ کبھی خواجہ بن کر اور کبھی داتا بن کر آتا ہے۔

(خطاب جامع مسجد نور ایمان' 27 ستمبر 1996ء اور صدائے سرفروش' اکتوبر 1996ء)

3- "قرآن کے ان دس پاروں میں لکھا ہوا تھا' ایک بار حضور پاک ﷺ نے اپنی انگوٹھی حضرت علی کو دے دی۔ انہوں نے پہن لی۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ معراج پر گئے' دیکھا کہ وہی انگوٹھی اللہ کے ہاتھوں میں بھی پہنی ہوئی ہے۔"

(خطاب جامع مسجد نور ایمان' 27 ستمبر 1996ء)

4- "ہم نے ان دس پاروں میں مہدی کی یہ نشانی پڑھی کہ جس طرح حضور پاک کی پشت مبارک پر مہر نبوت تھی' اس طرح مہدی علیہ السلام کی پشت پر مہر مہدیت ہو گی۔"

(خطاب جامع مسجد نور ایمان' 27 ستمبر 1997ء صدائے سرفروش اکتوبر 1996ء)

دیگر انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کاملینؒ

کی جناب میں گستاخیاں

1- "حضور ﷺ نے ہمیں بیعت کیا ہے کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ آپ حیات النبی ﷺ ہیں' تو ہمارے لیے باعث شرم ہے کہ ہم کہیں اور جا کر بیعت ہوں۔"

(تحفۃ المجالس جلد دوم' صفحہ 3)

2- "اور آدم علیہ السلام اس نفس کی شرارت سے اپنی وراثت یعنی بہشت سے نکال کر عالم ناسوت میں جو جنات کا عالم تھا' پھینکے گئے۔"

(روشناس' صفحہ 8)

3- "آپ (حضرت آدم علیہ السلام) نے جب اسم محمد اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ لکھا دیکھا تو خیال ہوا کہ یہ محمد کون ہیں؟ جواب آیا' تیری اولاد سے ہوں گے۔ نفس نے اکسایا کہ تیری اولاد سے ہو کر تجھ سے بڑھ جائیں گے' یہ بے انصافی ہے۔ اس خیال کے بعد آپ کو دوبارہ سزا دی گئی۔"

(روشناس' صفحہ 9)

4- "مستانی نے کہا' بھٹ شاہ والے مجھے حکم دے گئے ہیں کہ اس کو روزانہ ایک گلاس الا یچی ڈال کر بھنگ پلایا کرو۔ میں سوچ رہا تھا کہ پیوں یا نہ پیوں' کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کیونکہ کچھ بزرگوں کے حالات کتابوں میں پڑھے تھے کہ وہ ولایت کے باوجود کئی بدعتوں میں مبتلا تھے جیسے سمن سرکار کا بھنگ پینا' لال شاہ کا نسوار اور چرس پینا' سدا سہاگن کا عورتوں سا لباس پہننا اور نماز نہ پڑھنا' امیر کلاں کا کبڈی کھیلنا' سعید خزاری کا کتوں کے ساتھ شکار کرنا' خضر علیہ السلام کا بچہ کو قتل کرنا' قلندر پاک کا نماز نہ پڑھنا' داڑھی چھوٹی

اور مونچھیں بڑی رکھنا...... حتی کہ رقص کرنا' رابعہ بصری کا طوائف بن کر بیٹھ جانا' شاہ عبدالعزیز کے زمانہ میں ایک ولیہ کا ننگے تن گھومنا' لیکن سخی سلطان باہو نے فرمایا کہ بدعتی فقیر دوزخ کے کتے ہیں۔ لیکن یہ بھی کہا تھا بامرتبہ تصدیق اور نقالیہ زندیق ہے۔ مجھے ماسوائے باطن کے ظاہر میں کچھ بھی تصدیق کا ثبوت نہ تھا' خیال آیا کہ کہیں پی کر زندیق نہ ہو جاؤں پھر خیال آیا کہ اگر بامرتبہ ہوا تو اس لذیذ نعمت سے محروم رہ جاؤں گا۔ آخر یہی فیصلہ کیا تھوڑا سا چکھ لیتے ہیں' اگر رات کی طرح لذیذ ہوا تو واقعی شراب طہورا ہی ہوگا۔"

(روحانی سفر' صفحہ 36)

-5 "بہت سے اولیاء بھی مرتبے کے بعد کئی بدعتوں کا شکار ہوئے جیسے مظفر آباد میں سہیلی سرکار' نہ نماز پڑھتے' نہ داڑھی رکھتے۔ وفات کے بعد مولویوں نے کہا کہ یہ بے دین تھا۔ اس وجہ سے ہم اس کا جنازہ نہیں پڑھیں گے۔ جب منہ سے کپڑا ہٹایا تو ریش موجود تھی۔ مری میں لعل شاہ ننگے رہتے' نسوار کا نشہ کرتے اور نماز بھی نہ پڑھتے' لیکن جو کلام منہ سے نکالتے پورا ہو جاتا۔ سدا سہاگن بھی عورتوں جیسا لباس اور چوڑیاں پہنتے۔"

(روحانی سفر' صفحہ 52)

-6 "موسیٰ علیہ السلام نے کہا' اے اللہ! دیدار دے۔ جواب آیا' تاب نہیں۔ کہنے لگے' کس میں تاب ہوگی؟ جواب آیا' ایک میرا حبیب اور اس کی امت۔ موسیٰ علیہ السلام کو جلال آگیا' میں نبی ہو کر امتی کے برابر نہیں' جلوہ دے' دیکھی جائے گی۔ جب جلوہ پڑا' موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے۔"

(گوہر کانفرنس' جون 1996ء' لندن)

-7 "ایک دن عیسیٰ علیہ السلام بھی پکار اٹھے' اے اللہ! مجھے بڑا شوق ہے تجھے دیکھنے کا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے موسیٰ کا حال نہیں دیکھا! دیکھا ہوا تھا' سہم گئے۔"

(گوہر کانفرنس' جون 1996ء' لندن)

-8 "ولی اس کو کہتے ہیں جس نے رب کا دیدار کیا ہو یا رب سے ہمکلام ہو۔ اس کے بغیر ولایت کا دعویٰ جھوٹا ہے۔"

(ہینڈبل' راہنمائے طریقت و اسرار حقیقت' صفحہ 3)

شریعت و دین اسلام کا مذاق

-1 "پہلے اعمال ہیں پھر اس کے بعد ایمان ہے۔ اعمال اور چیز ہیں اور ایمان اور چیز ہے۔"

(تحفۃ المجالس دوم' صفحہ 2)

2- "ہم کو پتہ نہیں چلتا صحیح کون ہے اور غلط کون ہے۔ 73,72 فرقے ہیں۔ صحیح کی پہچان کیا ہے؟"

(تحفۃ المجالس' صفحہ 11)

3- "انہوں نے نماز کے ساتھ ایک تسبیح درود شریف کی بتائی' میں نے کہا اس سے کیا ہوتا ہے' کوئی ایسی عبادت ہو جو میں ہر وقت کر سکوں۔"

(روحانی سفر' صفحہ 4)

4- "اس دن کے بعد سے یعنی بیس سال سے لے کر بتیس سال کی عمر تک اسی گدھے کا اثر رہا' نماز وغیرہ سب ختم ہو گئیں' جمعہ کی نماز بھی ادا نہ ہو سکی۔"

(روحانی سفر' صفحہ 7)

5- "فالتو وقت سینماؤں اور تھیٹروں میں گزارتا' روپیہ پیسہ اکٹھا کرنے کے لیے حلال و حرام کی تمیز بھی جاتی رہی' کاروبار میں بے ایمانی' جھوٹ اور فراڈ شعار بن گئے۔ یوں سمجھئے کہ نفس امارہ کی قید میں زندگی کٹنے لگی' سوسائٹیوں کی وجہ سے کچھ مرزائیت اور وہابیت کا اثر ہو گیا۔"

(روحانی سفر' صفحہ 8)

6- "دوراو ربد گمانی کی وجہ سے آج مجھ سے کوئی نماز ادا نہ ہو سکی' سارا دن مستانی کی جھونپڑی میں پڑا رہا حتیٰ کہ مغرب کی نماز کا وقت ختم ہو گیا اور پھر فاتحہ کا وقت بھی ختم ہونے لگا۔ آسمان پر اندھیرا چھا چکا تھا' اچانک میری نظر شمال کی طرف آسمان پر پڑی تو کچھ عربی الفاظ نظر آئے۔ غور سے دیکھا الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون o لکھا ہوا تھا۔ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ آیت جو آسمان پر دکھائی دی' اللہ کے حکم سے ہو گی یعنی اللہ کی رضا ہے۔"

(روحانی سفر' صفحہ 24)

7- "اب وہ بزرگ بھنگ کا گلاس پیش کرتے ہیں اور میں پی جاتا ہوں اور اس کو بے حد لذیذ پاتا ہوں' سوچتا ہوں بھنگ کتنا ذائقہ دار شربت ہے خواہ مخواہ ہمارے علماء نے اسے حرام کہہ دیا۔"

(روحانی سفر' صفحہ 35)

8- "اتنے میں اس نے سگریٹ سلگایا اور چرس کی بو اطراف میں پھیل گئی اور مجھے اس سے نفرت ہونے لگی' رات کو الہامی صورت پیدا ہوئی۔ (یہ شخص ان ہزار عالموں' زاہدوں

اور عابدوں سے بہتر ہے جو ہر نشے سے پرہیز کر کے عبادت میں ہوشیار ہیں لیکن عقل' حسد اور تکبر ان کا شعار ہے۔ یہ شخص جس سے تو نے نفرت کی اللہ کے دوستوں سے ہے۔ عشق اس کا شعار ہے اور نشہ اس کی عبادت ہے۔")

(روحانی سفر' صفحہ 50-49)

9- "اسلام میں پانچ رکن ہیں کلمہ' نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ۔ پہلا اسلامی رکن یعنی کلمہ دائمی ہے اور بنیادی ہے اور باقی چاروں وقتی ہیں۔"

(روشناس' صفحہ 3)

10- "جیسا کہ کچھ مسلمان شیخ صنعان اور کچھ غلام احمد کو نبی مانتے ہیں۔"

(روشناس' صفحہ 10)

11- "ایک وقت ہم لال باغ میں بیٹھے تو کچھ ملنگ آئے' منہ میں سگریٹ تھی چرس تھی' ہمارے پاس سے گذرے' ہمیں بڑی نفرت ہوئی۔ وہ آگے گئے' انہوں نے یا علی کے نعرے لگائے۔ قسم ہے رب کی جب انہوں نے یا علی کے نعرے لگائے وہ ساری جگہ نورانی نور ہو گئی۔ میں سوچنے لگا یہ بھنگ چرس پینے والے ان کی زبانوں میں اتنی تاثیر ہے اور ہم قرآن نماز پڑھنے والے اس سے دور ہیں۔ آواز آئی یہ جن کا نام لے رہے ہیں اس نام کی تاثیر ہے۔"

(خطاب نور ایمان مسجد' ستمبر 1996ء)

اکبری دین الٰہی بشکل فتنہ گوہر شاہی......؟

1- "اللہ کی پہچان اور رسائی کے لیے روحانیت سیکھو' خواہ تمہارا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقے سے ہو۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء)

2- "میں کسی بھی مذہب کا پرچار نہیں کرنا چاہتا' نہ ہی کسی بھی مذہب کی تبلیغ کر رہا ہوں بلکہ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ لوگ روحانیت حاصل کریں۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 5)

3- "مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں یا نہیں۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 5)

4- "آپ میں اللہ کی محبت نہ ہو اور آپ کسی مذہب کو مانتے ہوں تو یہ بہتر نہیں۔ یہ زیادہ بہتر ہے کہ آپ میں اللہ کی محبت ہو خواہ آپ کسی بھی مذہب میں نہ ہوں۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 5)

5- "عملی طور پر ایسا ہو رہا ہے کہ عیسائی' ہندو اور سکھوں کے ذکر بغیر کلمہ پڑھے چل رہے ہیں۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 4)

6- "بغیر کلمہ پڑھے بھی اللہ تک رسائی ہو سکتی ہے۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 4)

7- "یہ بھی ایک چھوٹی سی ولایت ہے کہ ایک ہندو عورت کو بغیر ریاضت اور بغیر کلمہ پڑھے اپنے ہی مذہب میں رہتے ہوئے مل جائے۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 4)

8- "یہ ایک بہت بڑی کرامت ہے کہ ایک غیر مذہب عورت کو بغیر کلمہ پڑھے ذکر دینے کا اذن مل جائے۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 6)

9- "سرکار (گوہر شاہی) نے آج کے دن سریندر (ہندو) کو ذکر دینے کا اذن دیا تھا اور دم کرنے کی اجازت بھی دے دی تھی۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 6)

10- "جب ذکر سے گرمی محسوس ہو تو محمد الرسول اللہ یا عیسیٰ روح اللہ پڑھ لینا۔ یا پھر ہمارا تصور کر لینا...... جو شخص عیسائی ہے اور مسلمان نہیں ہوا' وہ محمد رسول اللہ کیسے پڑھے گا۔ صرف اس کے لیے ہم نے عیسیٰ روح اللہ پڑھنے کو کہا ہے...... کچھ ایسے بھی ہیں جو کسی مذہب اور کسی نبی کو مانتے ہی نہیں۔ ان لوگوں کے لیے ہم نے اپنا تصور بتایا ہے۔ ہم کو خدا نے اگر اس کام کے لیے بھیجا ہے تو طاقت و صلاحیت دے کر ہی بھیجا ہو گا۔ ایسے لوگوں کے لیے بس تصور ہی کافی ہے۔"

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 7)

11- "جس دل میں خدا کی محبت ہے خواہ وہ کسی مذہب میں ہے یا نہیں ہے' وہ جہنم میں نہیں جا سکتا۔"

(ماہنامہ روشن' صفحہ 15)

12- "مذہب کا تعلق جسموں سے ہے۔ جسم ختم ہو گئے' مذہب بھی ختم ہو گئے لیکن اللہ کی محبت روحوں سے ہے جو آخر تک ختم نہیں ہو گی۔"

(ماہنامہ روشن' صفحہ 15)

13- ''میرا مذہب وہ ہے جو اللہ کا مذہب ہے' اللہ کا مذہب توریت' زبور' انجیل اور گرنتھ نہیں ہے' اللہ کا مذہب عشق ہے' یہ عشق اپنے تئیں نہیں۔ یہ جس کو بھگوان چاہے وہ چن لیتا ہے' جسے وہ چاہے گرونانک بن جاتا ہے' جسے وہ چاہے بابا فرید بن جاتا ہے۔''

(خطاب یو کے گوردوارا گرو گوبن سنگھ' سکھ یوتھ سینٹر)

14- ''اللہ اللہ کرتے کرتے اللہ تک پہنچ جاتا ہے اس کے لیے خواہ کوئی بھی مذہب ہو' کسی بھی مذہب کے ہیں' یہ پریکٹس کر کے دیکھیں۔ جس کو بھگوان چاہے گا اس کے دل میں اللہ اللہ شروع ہو جائے گا۔''

(خطاب یو کے گوردوارا گرو گوبن سنگھ' سکھ یوتھ سینٹر)

15- ''کوئی اللہ کو گوڈ (GOD) کہتا ہے' کوئی پرماتما کہتا ہے' کوئی خدا کہتا ہے' کوئی رب کہتا ہے۔ کئی اس کے نام ہیں' ہر مذہب والے اپنی اپنی زبان سے اس کو پکارتے ہیں لیکن اگر کوئی مذہب میں ہے یا غیر مذہب ہے' اگر اسے وہ اللہ کا رستہ مل جائے تو وہ اللہ تک پہنچ جائے گا۔''

(گوہر کانفرنس' 3جون1996ء' لندن)

دعویٰ مہدیت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ظاہری ملاقات کا دعویٰ

1- ''اب مہدی علیہ السلام آئیں گے اور پھر عیسیٰ علیہ السلام ان سے بیعت ہوں گے' اور ان کو اللہ کا ذکر مل جائے گا۔''

(گوہر کانفرنس' 30جون1996ء)

2- ''چونکہ چاند پر سحر (جادو) نہیں چل سکتا اس لیے امام مہدی کی شبیہ چاند اور سورج پر دیکھی جائے گی۔''

(سالانہ گوہر 96-1995ء' صفحہ 18)

3- ''اگر آپ مجھ سے رابطہ کرنا چاہیں تو چاند جب مشرق کی طرف سے طلوع ہو تو آپ کو اس پر میری شبیہ نظر آئے گی۔''

(سالانہ گوہر 98-1997ء' صفحہ 6)

4- ''حضرت امام مہدی علیہ السلام تشریف لا چکے ہیں اور پاکستان کی ایک دینی تنظیم کے سربراہ ہیں۔''

(سالانہ گوہر 98-1997ء 'صفحہ 42)

5- "لوگ اگر ہمیں امام مہدی کہتے ہیں تو یہ ان کا اپنا عقیدہ ہے 'اصل میں جس کو جتنا فیض ملتا ہے وہ ہمیں اتنا ہی سمجھتا ہے۔ کچھ لوگ تو ہمیں اور بھی بہت کچھ کہتے ہیں 'ہم انہیں اس لیے کچھ نہیں کہتے کہ ان کا عقیدہ جتنا ہماری طرف زیادہ ہو گا ان کے لیے بہتر ہو گا۔"

(سالانہ گوہر 97-1996ء 'صفحہ 8)

6- "اس سال (1997)ء امریکہ کے دورے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہم (گوہر شاہی) سے ظاہر میں ملاقات فرمائی ہے۔ اس ملاقات میں راز و نیاز کی باتیں ہوئیں 'انہیں ابھی بتانے کا حکم نہیں ہے۔ یہ ملاقات 9 مئی 1997ء کو میکسیکو کے شہر طاؤس کے ایک مقامی ہوٹل میں رات کے وقت ہوئی۔"

(ماہنامہ روشن / پوسٹر / ہینڈبل انجمن سر فروشان اسلام)

مندرجہ بالا عبارات پر سینکڑوں علماء کرام و مفتیان عظام نے گرفت فرماتے ہوئے فتاویٰ صادر فرمائے ہیں جن کے مطابق.......... :

مذکورہ شخص گمراہ 'سرکش 'باغی 'گستاخ 'کافر 'زندیق 'مرتد 'ملحد 'بددین 'مردود 'جہنمی اور واجب القتل ہے

اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس گمراہ کن فرقے پر پابندی عائد کرے اور اس کے سرغنہ کو گرفتار کر کے سزائے موت دے اور اس کا تمام لٹریچر ضبط کرے۔

سنی مسلمانوں کا اس شخص (نیز اس کے ماننے والوں سے) میل جول رکھنا 'ہلاکت اور ایمان کی بربادی ہے اور نہ صرف ناجائز بلکہ بہت بڑا جرم ہے 'پس مسلمانوں کو اس گمراہ کن ٹولے کی صحبت فاسدہ چھوڑ کر اللہ کے حضور توبہ کرنی چاہیے۔ سنی بریلوی مساجد کی انتظامیہ کو چاہیے کہ ان کا مکمل بائیکاٹ کرے اور انہیں اپنی مساجد سے دور رکھے اور ان کے قدم نہ جمنے دے۔

قارئین کرام سے گذارش ہے کہ آپ بھی اس فتنہ عظیمہ کے خلاف جہاد میں حصہ لیں اور اگر آپ پیر ہیں تو اپنے مریدین کو 'مدرس ہیں تو اپنے شاگردوں کو 'مقرر ہیں تو سامعین کو 'امام اور خطیب ہیں تو مقتدیوں کو 'کسی بھی تنظیم کے رکن یا ممبر ہیں تو اپنے حلقۂ احباب کو 'اگر طالب علم ہیں تو اپنے ہم جماعتوں کو یا کم از کم اپنے اہل خانہ اور قریبی عزیز و اقارب اور دوست و احباب کو اس فتنہ عظیمہ سے خبردار کریں۔